REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۳ | ۱۱ تبلیغ ۱۳۲۸ھ | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ | ۱۱ فروری ۱۹۴۹ء | نمبر ۳۴

اخبار احمدیہ

لاہور۔ ۱۱ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو سینے اور کمر میں درد کی شکایت ہے احباب دعائے صحت فرمادیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی صحت بفضل خدا اچھی ہے الحمد للہ۔

پاکستان میں اقلیتوں کو کوئی خطرہ محسوس نہیں کرنا چاہیئے

گورنر جنرل پاکستان کی تقریر

ڈھاکہ ۱۰ فروری گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین نے پاکستان میں تعلیم اور روزگار کا خاطر خواہ انتظام کرنے پر زور دیا ہے۔ آج میمن سنگھ میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ ہمیں اس بات کا پورا احساس ہے کہ ہمارے سامنے تعلیم اور روزگار کا اہم مسئلہ ہے دوسرے ملکوں کو بھی اس قسم کے مسائل پیش آئے۔ جنہیں انہوں نے خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ کوئی وجہ نہیں کہ پاکستان اس امتحان میں کامیاب نہ ہو سکے بلکہ ہمیں توقع ہے کہ ہم اپنے ملک و قوم کی بہبودی کی خاطر بہتر نمونہ پیش کریں گے۔

گذشتہ اٹھارہ ماہ میں پاکستان نے جس خوش اسلوبی سے ہر شعبہ حیات میں کامیابی حاصل کی ہے اسے دیکھ کر ہماری ڈھارس بندھتی ہے کہ ہم اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہو جائیں گے۔

آپ نے کہا۔ ہم نے بہت سی ترقی کی سکیمیں تجویز کی ہیں۔ ان میں بعض پر عمل شروع کر دیا گیا ہے اگر اسی تیز رفتاری سے جاری ہوتا رہا تو کامیابی کی بہت جلد امید ہے۔

خوراک کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہم مختلف ذرائع سے اناج حاصل کرنے کی جو کوشش کر رہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ملک کے ایک طبقے کو تنگ کرنا چاہتے ہیں بلکہ ہمارا مقصد ناجائز منافع بازی کو ختم کر کے پاکستان کے عوام کو خوشحال بنانا ہے۔

اقلیتوں کو یقین دلاتے ہوئے گورنر جنرل نے کہا۔ انہیں اپنے دلوں میں ذرا بھی خوف محسوس نہیں کرنا چاہیئے۔ انہیں پاکستان میں برابر کا شہری سمجھنا چاہیئے۔ حکومت ان میں اور مسلمانوں میں کبھی بھی کوئی تمیز روا نہ رکھیگی۔

اتحادی مبصرین کی روانگی

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ ۹ اتحادی مبصرین لیفٹیننٹ جنرل ڈلوانی کی زیر قیادت کل جموں پہنچ جائیں گے۔ وہاں سے مختلف محاذوں پر جہاں انکی ڈیوٹی لگائی جائیگی۔ روانہ ہو جائیں گے۔

گاندھی جی کے قاتل کو سزائے موت

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ گاندھی جی کے قاتل ناتھورام گوڈسے اور اسکے ایک دوسرے ساتھی کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا پانچ ملزموں کو عمر قید کی سزا دی گئی۔ ہندو مہاسبھا کے سابق صدر کو بری قرار دیدیا گیا۔

اتحادی کمشن پُرامید ہے

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ اتحادی کمشن آج تیسرے پہر نئی دہلی پہنچ گیا۔ وہ ان باتوں کا تصفیہ کرنیکی کوشش کرے گا۔ جو حکومت پاکستان سے طے پائے ہیں۔ کمشن نے روانگی سے قبل ایک بیان میں کہا کہ وزیر خارجہ پاکستان سے جو گفتگو ہوئی وہ بہت ہی اُمید افزا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہم ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پائیدار سمجھوتہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

بیت المقدس اقوام متحدہ کے کمیشن کا ہیڈ کوارٹر

بیت المقدس ۱۰ فروری۔ اقوام متحدہ کے مفاہمتی کمیشن کو خطرہ ہے کہ یہودی بیت المقدس میں ایک اور حالت واقعی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ اس سوال سے کمیشن کی دلچسپی کے باوجود تازہ فلسطینی یہودی لیڈر اپنے ساتھیوں کو ترغیب دے رہے ہیں کہ بیت المقدس کو اسرائیل کا دارالحکومت قرار دئے جانے کا اعلان کر دیا جائے۔ اسٹار کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ بیت المقدس کو اپنا ہیڈ کوارٹر قائم رکھنے کے متعلق کمیشن کے فیصلہ کا امکان ہے لیکن مغربی اخبارات میں ان علامات کا اظہار کیا گیا ہے کہ کمیشن قطعی طور پر دھوکہ کھا رہا ہے۔ مگر بیت المقدس میں اس کی موجودگی یہودیوں کے لئے کچھ مزاحمت کا باعث ہوتی ہے زیادہ اعتدال پسند یہودی عناصر جن میں ہسٹاڈرٹ اور بین گوریان بھی شامل ہیں۔ بیت المقدس کے مسئلہ پر ان خدمات کی وجہ سے زیادہ احتیاط کیساتھ غور کر رہے ہیں جو اس سلسلے میں اقوام متحدہ میں پیدا ہو سکتے ہیں۔

کثیر التعداد مکانات پر غیر مقامی لوگوں کا قبضہ

لاہور ۱۰ فروری۔ شعبہ بحالیات کے ایک ذمہ دار افسر نے ایک بیان میں بتایا کہ لاہور میں کثیر التعداد مکانات ایسے ہیں جن پر غیر مقامی لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے آپ نے کہا۔ ہمارا عملہ انہیں بے دخل کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن اگر مہاجرین تعاون کریں اور ایسے مقامی لوگوں کے اسماء سے اطلاع دیں تو یہ کام بہت جلد سرانجام پا سکتا ہے (اشاعت پریس)

کراچی ۱۰ فروری۔ اتحادی ممالک کی انجمن خوراک کے صدر آج کراچی پہنچ گئے۔

نواب عبداللہ خاں صاحب کی علالت

محترم نواب عبداللہ خانصاحب کو حرکت قلب بند ہونیکا جو حملہ ہوا تھا۔ اس کے متعلق احباب جماعت کو بذریعہ الفضل معلوم ہو چکا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ کل جو طبی رپورٹ میری طرف سے الفضل کو بھجوائی گئی تھی وہ یا تو الفضل والوں کو ملی نہیں یا کسی غلط فہمی کیوجہ سے بالکل غلط چھپ گئی۔ دراصل محترم نواب صاحب کو یہ ایک شدید قسم کا حملہ تھا جس میں دل کی شریانوں میں خون منجمد ہو جاتا ہے اور عارضی طور پر دل کی حرکت بند ہو جاتی ہے اکثر اوقات تو لوگ اس حملہ سے جانبر نہیں ہو سکتے۔ مگر یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان تھا کہ اُس نے محترم نواب صاحب کو اس فوری خطرے سے محفوظ فرمایا مگر اس بیماری میں بہت دنوں تک کافی خطرہ رہتا ہے اور ہر وقت کوئی نہ کوئی پیچیدگی پیدا ہونے کا ڈر رہتا ہے۔ محترم نواب عبداللہ خاں صاحب کی حالت جو پہلے حملے سے سنبھلی تھی اس کے بعد سے بدستور ویسی ہی ہے یعنی خاص ترقی نہیں۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے ابھی تک خطرہ بہت ہے۔ خون کا دباؤ بہت کم ہے۔ دل کی حرکت میں ضعف ہے۔ اور عام بے چینی اور گھبراہٹ بہت ہے لہٰذا احباب عموماً اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ محترم نواب صاحب کی کامل صحت کیلئے دعائیں درد دل سے جاری رکھیں۔ (خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

ملایا میں ٹین اور ربڑ کی پیداوار میں اضافہ

سنگاپور ۱۰ فروری۔ سنگاپور میں شائع شدہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملایا میں دہشت پسندی نے ٹین اور ربڑ کی پیداوار پر اثر نہیں ڈالا ہے۔

خام ٹین کی برآمد میں برابر اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور ۱۹۴۸ء کی آخری سہ ماہی میں ۱۶۳۸۹ ٹن ٹین برآمد ہوا۔ اس طرح ۱۹۴۸ء کے پورے سال کے دوران میں ۵۹۷۲۱ ٹن ٹین برآمد کیا گیا۔ اکتوبر میں خام ٹین کی پیداوار ۵۳۴۹ ٹن تھی۔ کوئلہ ۴۲۵۲۲ ٹن اور خام سونا ۱۲۱۲ اونس تھا۔ (اسٹار)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالمجید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۴ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

مشرق وسطی کے معاملات میں پاکستان کی گہری دلچسپی

اوورسیز لیگ کے اجلاس میں فلپ پرائس کی متوقع تقریر

لنڈن ۱۰ فروری۔ برطانوی دارالعوام کے رکن مسٹر فلپ پرائس، جو کشمیر کے متعلق اپنے حالیہ مقالوں کی وجہ سے کافی شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ آج اوورسیز لیگ کے اجلاس میں "پاکستان اور مشرق وسطی" کے موضوع پر ایک تقریر کر رہے ہیں۔ وہ لیکچر کے ساتھ ساتھ لنٹیرن سلائڈ بھی دکھائیں گے۔ اسٹار کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنے لیکچر میں اس حقیقت کو واضح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ پاکستان اپنے آپ کو مشرق وسطی کے اسلامی ممالک کی برادری کا ایک فرد خیال کرتا ہے۔ اس کے نزدیک عرب مسائل کا خاطر خواہ حل نہایت ضروری ہے۔ دکن کی نسبت وہ مشرق وسطی کے واقعات اور ان کی رفتار سے بہت زیادہ متاثر ہے۔

کشمیر کے متعلق جیسا کہ پتہ چلا ہے۔ وہ اسکے سوا اور کچھ نہیں کہنا چاہتے کہ اگر حکومت ہند کشمیر کے کسی حصے کے الحاق پر اڑی رہی تو سمجھوتہ ناممکن ہو جائے گا۔ ان کو کامل یقین ہے۔ کہ استصواب کا نتیجہ یقیناً پاکستان کے حق میں نکلے گا۔ کیونکہ وہاں کے عوام راجہ کے سخت خلاف ہیں۔ اور وہ کسی صورت میں بھی مہاراجہ یا اسکے دیگر ساتھیوں کے حق میں ووٹ دے کر سابقہ مظالم کا اعادہ نہ ہونے دیں گے۔ (اسٹار)

عرب ممالک اب بھی امریکہ اور یورپ پر ایک کاری ضرب لگا سکتے ہیں

مشرق وسطی کے تیل کی افادیت پر مفصل تبصرہ

قاہرہ ۱۰ فروری۔ ہفتہ وار اخبار "المصور" نے مشرق وسطی کے پٹرول کی افادیت پر زور دیتے ہوئے اپنے ایک اداریہ میں لکھا ہے۔ کہ عرب ممالک تیل کی بدولت دنیا کی بڑی طاقتوں پر جو اسرائیل کی حمایت میں عربوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ ایک کاری ضرب لگا سکتے ہیں۔ نیز مغربی طاقتوں کو متنبہ کیا ہے۔ کہ نام نہاد یہودی حکومت کے قیام سے مشرق وسطی میں کمیونسٹوں کو اپنی ریشہ دوانیاں اور زیادہ وسیع کرنے کا موقعہ مل جائے گا۔ اور ان علاقوں میں روس کو اپنا اثر پھیلانے میں ایسی کامیابی نصیب ہوگی۔ کہ پھر جس کی تلافی نہ ہو سکے گی۔ روس نے صیہونیوں کی حمایت اسی نظریہ کے ماتحت کی تھی۔ کہ نجب اور سعودی عرب کے پٹرول تک پہونچنے کے لئے راستہ صاف ہو جائے۔ سو امریکہ اور برطانیہ کی موجودہ روش سے یہی مترشح ہوتا ہے۔ کہ وہ خود روس کو حصول مقصد کی دعوت دے رہے ہیں۔

اخبار مذکور نے تیل کی اہمیت پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے کہ تیل کی مراعات ختم ہو جانے کی صورت میں مارشل پلان کا نظام بھی درہم برہم ہو کر رہ جائے گا۔ کیونکہ یورپ کی اقتصادی بحالی کے پروگرام میں مشرق وسطی کا تیل نہایت ہی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اگر امریکہ کے ہاتھ سے تیل کی سپلائی کا یہ وسیلہ جاتا رہا تو پھر مارشل پلان کی کامیابی معرض خطر میں پڑ جائیگی مصر میں نئے چشموں کی دریافت سے مشرق وسطی کی اہمیت میں اور زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ اور یہ خیال کہ الاسکا وغیرہ میں تیل کے حصول کی جو کوشش کی جارہی ہے۔ اس کے نتیجہ میں دنیا مشرق وسطی کے تیل سے بے نیاز ہو جائے گی محض پروپیگنڈا ہے۔ کیونکہ یہ کام ابھی ابتدائی حالت میں ہے۔ اور کامیابی کی چنداں امید بھی نہیں ہے۔ (اسٹار)

روسی یورینیم کی کانیں کھود رہے ہیں۔

برلن ۱۰ فروری۔ خیال ہے کہ روسی جرمنی کے مشرقی منطقہ میں یورنیم کی نئی کانیں کھود رہے ہیں۔ روسی فوجی دستوں کی ایک بڑی تعداد اور اسپیشل پولیس اس علاقہ میں بھیجی جاچکی ہے۔ جہاں کان کنی کا کام پہلے ہی شروع ہے۔ یہاں کے باشندوں کو دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ اور ان کے مکانات کان میں کام کرنے والے مزدوروں کے لئے سرکاری طور پر لے لئے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان مزدوروں میں عورتوں کی ایک بڑی تعداد بھی شامل ہے (اسٹار)

۲۳۴۸۶ اشخاص ملازم کرائے جا چکے ہیں۔

لاہور ۱۰ فروری۔ مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے دفاتر روزگار میں ۸۶۹ اشخاص نے اپنا نام درج رجسٹر کرایا تھا۔ ان میں سے ۱۵۱ اشخاص کو ۲۱ جنوری ۱۹۵۱ء کو ختم ہونے والے ہفتہ میں کام پر لگا دیا گیا۔

اب تک ۹۴۲۲۰ اشخاص نے اپنا نام درج رجسٹر کرایا ہے جن میں ۲۳۴۸۶ اشخاص کے لئے روزگار مہیا کیا جا چکا ہے۔ روزگار کے ان دفتروں میں موٹر ڈرائیور، فٹر، کلرک، اردلی، چوکیدار ملازمت کے لئے مل سکتے ہیں۔

آزاد کشمیر نئے دارالحکومت میں جملہ انتظامات کی نگرانی

تراڑ کھل۔ سید نذیر حسین شاہ صاحب فنانس منسٹر حکومت آزاد کشمیر و خواجہ غلام الدین صاحب وانی ریونیو منسٹر آزاد کشمیر دونوں مظفر آباد گئے ہوئے تھے تاکہ مظفر آباد میں انتظامات جلد از جلد تکمیل پذیر ہوں اور آزاد گورنمنٹ کے دفاتر کا انتقال تراڑ کھل سے مظفر آباد ہو سکے۔

سید صاحب مظفر آباد میں ایک روز ٹھہر کر واپس آگئے ہیں۔ مگر آنریبل وانی صاحب ریونیو منسٹر وہیں ہیں۔ اور اپنی زیر نگرانی تمام انتظامات کو مکمل کروا رہے ہیں۔ امید ہے کہ آزاد گورنمنٹ کے دفاتر جلد مظفر آباد منتقل ہو جائیں گے۔

مغربی پنجاب میں جرائم کی وارداتوں میں بتدریج کمی

لاہور ۱۰ فروری۔ مغربی پنجاب میں جرائم کی وارداتوں میں بتدریج کمی واقع ہوتی جارہی ہے۔ صوبہ میں ہر قسم کے جرائم کی مجموعی تعداد جو ستمبر ۱۹۴۸ء میں ۵۰۱۵ اور اکتوبر میں ۴۱۵۸ تھی۔ اب تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق دسمبر میں ۱۸۹ الم رہ گئی ہے۔

پچھلے ۵ ستمبر میں ڈکیتی اور قتل کی مجموعی تعداد ۱۳۷ تھی۔ اکتوبر میں یہ تعداد ۱۲۸ اور دسمبر میں ۱۱۱ ہو گئی۔ ان جرائم میں سے اکثر چوری اور نقب زنی کی وارداتوں سے متعلق تھے۔

۱۹۵۱ء میں پاکستان کی تجارت میں ۳۵ کروڑ روپیہ کا اضافہ ہو جائیگا

لاہور ۱۰ فروری۔ اقتصادیات سے تعلق رکھنے والے باوثوق طور پر بیان کرتے ہیں کہ ۱۹۵۱ء میں پاکستان غیر ممالک کو ۱۹۴۸ء کی نسبت ۳۵ کروڑ روپیہ کا زیادہ اناج اور مصنوعات برآمد کرے گا۔ اس عرصہ میں تقریباً ایک کروڑ ایکڑ اراضی زیادہ کاشت کی جائے گی۔ جس قدر بھی اناج پیدا ہوگا اس کے لئے ہندوستان ایک وسیع منڈی ہے۔ پاکستان سے اناج حاصل کرنے میں ہندوستان کا اپنا مفاد بھی ہے۔ علاوہ ازیں اس دوران میں پاکستان میں اپنے بھی کئی کارخانے چالو ہو جائیں گے اور درآمد کے سلسلے میں ہمیں بہت سی مشکلات سے سبکدوشی حاصل ہوگی۔ البتہ ہماری مشینری اور کیمیکل اشیاء کی مانگ بڑھ جائیگی تاکہ ہم پاکستان کو زیادہ صنعتی طور پر استوار کر سکیں۔ لیکن مشینری کی زیادہ درآمد سے اپنی مصنوعات کی برآمد میں ہم بھاری برآمد کرنے قابل ہو جائیں گے۔

احمدی تاجر صاحبان توجہ فرمائیں

—— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور ——

قادیان سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں بنولہ بناسپتی گھی اور نمک وغیرہ کی ضرورت رہتی ہے۔ نہ صرف اپنے دوستوں کے استعمال کے لئے بلکہ اس غرض سے بھی کہ وہ اس قسم کا مال تاجرانہ طور پر رکھ کر اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ کیونکہ اس وقت ان کے گزارہ کی قادیان میں کوئی صورت نہیں ہے۔ سو لائل پور، منٹگمری، اوکاڑہ، شیخوپورہ وغیرہ کے جو دوست ان چیزوں کا کاروبار کرتے ہوں۔ اور وہ ان کو برآمد کا قانونی پرمٹ حاصل کر سکیں۔ وہ اس بارہ میں مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ دارالمسیح قادیان ضلع گورداسپور کے ساتھ خط و کتابت کریں۔ اور کاروباری اصول پر معاملہ طے کریں۔

خاکسار: مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۰/۲/۵۱

آخری مغل بادشاہ کی لاش واپس دہلی لائی جائے گی؟

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ بہادر شاہ ثانی کی نعش واپس لانے کے متعلق ایک تحریک کی جارہی ہے۔ بہادر شاہ ثانی آخری مغل بادشاہ تھے۔ اور ۱۸۵۷ء میں برطانوی فوجوں کے ہاتھوں شکست کھانے کے بعد مانڈلے بھیج دیئے گئے تھے۔ جہاں کچھ عرصہ بعد انہوں نے وفات پائی۔ معلوم ہوا ہے ان کے پڑپوتے محمد بختیار حکومت ہند سے درخواست کریں گے۔ کہ وہ اس معاملہ پر برمی حکومت سے گفت و شنید کرے۔ اور آخری مغل بادشاہ کی نعش ان کے اپنے ملک میں واپس لے آئے (اسٹار)

نیپال کے بیرونی ممالک سے تعلقات

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ نیپال جلد ہی فرانس اور ناروے کے ساتھ اپنے سیاسی تعلقات قائم کرے گا۔ اس کے امریکہ، برطانیہ اور ہندوستان سے تعلقات پہلے ہی سے قائم ہیں۔ (اسٹار)

روزنامہ
الفضل
۱۱ فروری ۱۹۴۹ء

عیسائیت کی یورش کو کس طرح روکا جا سکتا ہے

آج اسلام کی دو چیزوں سے مقابلہ کرنا ہے۔ ایک تو موجودہ عیسائیت اور دوسری نئی مغربی تہذیب جو سائنس کی ترقی کے ساتھ ساتھ مختلف تحریکوں کی صورت میں سر نکالتی چلی جا رہی ہے۔ ہم نے الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں عیسائیت کے پھیلاؤ کا ذکر کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ کس طرح منظم پروپیگنڈا سے وہ اسلامی ممالک میں بھی نفوذ کر رہی ہے۔ اور اس کا جال کتنا مضبوط اور وسیع ہے۔ ہم نے یہ بھی بتایا تھا کہ مغربی اقوام جو ابتداءً عیسائی تھیں۔ اور اب الحادی تہذیب کی علمبرداری کر رہی ہیں۔ وہ بھی عیسائیت کی ہی مدد و معاون ہیں۔ کیونکہ وہ خیال کرتی ہیں۔ کہ پادری اور ان کے مشن اقوام عالم کو ان کی نئی تہذیب کے قریب لانے کا ایک بڑا موثر ذریعہ ہیں۔ اگرچہ مغرب کے تعلیم یافتہ لوگ خود عیسائی عقائد پر اب کوئی یقین نہیں رکھتے اور عملاً ان سے آزاد ہو چکے ہیں۔ لیکن مصلحتاً وہ بھی پسند کرتے ہیں کہ عیسائی مشن ان ممالک میں عیسائیت کو پھیلائیں۔ جو ان کے خیال میں مہذب نہیں ہیں۔ اس طرح گویا وہ نئی تہذیب کا بیج بونے کے لئے زمین تیار کرنے کا کام دیتے ہیں۔

ہم نے پہلے یہ بھی بتایا ہے کہ عیسائیت کی یہ کامیابی محض مشنوں کی تنظیم اور دولتمندوں کی اعانت کی وجہ سے نہیں ہے۔ بلکہ عیسائی پادریوں کی بے ریا قربانیوں اور محنت، مشقت کو اس سے بنیادی تعلق ہے۔ لیکن اسباب خواہ کچھ بھی ہوں یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ اس وقت عیسائیت نے تمام دنیا میں پاؤں پسارے ہوئے ہیں۔ اور اسلام کی اشاعت میں سب سے بڑی روک بنی ہوئی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو مغربی لوگ عیسائیت کے عقائد پر اب یقین نہیں رکھتے۔ اور محض انسانی دانشمندی سے ہی دنیا کے مسائل کو حل کرنا چاہتے ہیں۔ اور الحاد کی طرف راغب ہیں۔ وہ بھی اسلام کے راستہ میں حائل ہیں۔ لیکن اسلام کا سب سے بڑا مقابلہ اس وقت عیسائیت ہی سے ہے۔ اور جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں۔ اگر اسلام کے مبلغین نے آگے بڑھ کر اس بڑھتی ہوئی رَو کا مقابلہ نہ کیا تو ڈر ہے کہ خود اسلام کے گھر میں بھی عیسائیت اپنے پاؤں جما لے گی۔ اور پھر معاملہ اتنا مشکل ہو جائے گا کہ کچھ کرتے دھرتے نہ بنے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس خطرے کو شروع ہی سے محسوس کر لیا تھا۔ اور یہ بات اللہ تعالےٰ کی طرف سے پہلے ہی متعین تھی کیونکہ جس مسیح کی آمد کی بشارت قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں دی گئی ہے۔ اس کا سب سے بڑا عظیم الشان کارنامہ یہی بتایا گیا ہے۔ کہ وہ موجودہ عیسائیت کا استیصال کرے گا۔ یکسر الصلیب و یقتل الخنزیر کا اسی طرف اشارہ ہے۔ اس بشارت کی بنا پر ہی مسلمان علماء اور عوام کا جو تصور آنے والے مسیح کے متعلق ہے وہ یہی ہے۔ کہ وہ آکر اسلام کو عیسائیت پر غالب کرے گا۔

مسیح موعود علیہ السلام نے اس سلسلہ میں جو بنیادی کام کیا وہ یہ ہے کہ آپ نے قرآن کریم احادیث نبویہ اناجیل مروجہ اور تاریخ سے ثابت کیا۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام جو سلسلہ موسوی کے آخری نبی تھے صلیب پر چڑھائے تو گئے تھے مگر اس پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ زندہ اتار لئے گئے تھے۔ اور علاج سے تندرست ہو کر مشرق کی طرف تشریف لے آئے تھے۔ اور یہاں اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کو واپس لانے کے لئے کشمیر وغیرہ ممالک میں تبلیغ کرتے رہے۔ اور آخر طبعی عمر پا کر سرینگر میں فوت ہو گئے۔ اور یہاں ہی دفن ہیں۔

آپ نے جب اپنی تحقیقات کے نتائج مسلمانوں اور عیسائیوں کے سامنے پیش کئے۔ تو عیسائی تو خیر عیسائی ہی تھے خود مسلمان بھی اس بناء پر آپ کے خلاف ہو گئے۔ کیونکہ ان کے بھی پرانے اعتقاد کو جو یہ تھا کہ عیسےٰ علیہ السلام آسمان سے اتریں گے بڑا دھچکا لگا۔ اسی بناء پر آپ پر کفر و ارتداد کے فتوے لگائے گئے۔ اور مخالف علماء نے عوام کو آپ کے خلاف بھڑکانے کے لئے ایک زود اثر ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ چنانچہ آپ کی تصنیفات کا ایک بہت بڑا حصہ اس بات کی وضاحت اور مخالف علماء کے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل ہے۔

آپ نے اس مسئلہ کو اتنا صاف کر دیا۔ کہ اب شاید ہی کوئی تعلیم یافتہ مسلمان ہوگا۔ جو وفات مسیح کا قائل نہ ہو۔ مخالفین بھی آپ کے استدلال سے اتنے متاثر ہیں۔ کہ اب اس مسئلہ پر وہ گفتگو بھی کرنا نہیں چاہتے۔ اور اکثر اس بارہ میں اپنی کمزوری محسوس کر کے یہ کہہ دیتے ہیں کہ وفات مسیح کے مسئلہ کو اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے حالانکہ یہی علماء تھے جنہوں نے پہلے اسی مسئلہ کی وجہ سے آپ کو کافر ٹھہرایا تھا۔ اور آپ پر ارتداد کے فتوے لگائے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ بعض باتیں بظاہر چھوٹی ہوتی ہیں۔ مگر ان کے نتائج بڑے عظیم الشان ہوتے ہیں۔ وفات مسیح کے متعلق خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ایک رسالہ میں اس کی وضاحت کی ہے۔ اور آپ نے بتایا ہے کہ وفات مسیح کا مسئلہ معمولی حالات میں کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن اس وقت جبکہ عیسائیت کی تمام بنیاد ہی حیات مسیح اور آپ کے صعود پر رکھی گئی ہے۔ یہ مسئلہ اس لحاظ سے اس زمانے میں بڑا ضروری ہو گیا ہے۔

ظاہر ہے کہ اگر ہم دنیا پر یہ ثابت کر دیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر سے زندہ اتار لئے گئے تھے۔ اور آپ طبعی موت سے فوت ہوئے تھے۔ آسمان پر نہیں چڑھے تھے۔ اور اس لئے آسمان سے نازل بھی نہیں ہونگے۔ تو موجودہ عیسائیت کے بالکل قدم اکھڑ جاتے ہیں۔ موجودہ عیسائیت کا تمام فلسفاتی محل تیار ہی ہوا ہے۔ اس بنیاد پر کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہو گئے تھے قبر میں دفن کر دیئے گئے تھے تیسرے دن آپ زندہ ہو کر قبر سے نکل آئے تھے۔ اور آسمان پر چلے گئے۔ کفارہ جو موجودہ عیسائیت کا امتیازی مسئلہ ہے اس کی بنیاد بھی اسی اعتقاد پر ہے۔ مسیح کی الوہیت بھی اسی سے ثابت کی جاتی ہے۔ الغرض آجکل کی عیسائیت تمام کی تمام اسی اعتقاد پر قائم کی گئی ہے۔

اس سے صاف ظاہر ہے کہ اگر ہم عیسائیت کی بڑھتی ہوئی رَو کو روکنا چاہتے ہیں۔ تو اس کا موثر ترین طریقہ یہی ہے۔ کہ ہم حیات مسیح کی حقیقت دنیا کے سامنے کھول کر رکھ دیں۔ یقیناً صرف اسی ایک ہتھیار سے ہم اسکو ایسی شکست فاش دے سکتے ہیں کہ جو جال اس نے ساری دنیا پر پھیلا رکھا ہے وہ ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔ اور دین فطرت اسلام کی تبلیغ کا راستہ صاف ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا ہتھیار ہے کہ جو نہ صرف ان مغربی لوگوں کے لئے کارگر ہے۔ جو موجودہ عیسائیت کے اعتقادات سے برگشتہ ہو چکے ہیں۔ بلکہ اس سے خود عیسائیوں کو کوئی جائے پناہ نہیں ملتی۔ اور وہ صدیوں کا کام جو ان کے مشن کر رہے ہیں خود بخود بے کار ہو سکتا ہے۔

یہ ہتھیار کس قدر کارگر ہے اس کا اعتراف خود بڑے بڑے عیسائی پادریوں کو بھی ہے۔ چنانچہ ہم یہاں ایک مشہور امریکی پادری زویمر کی رائے درج کرتے ہیں۔ اس وقت زویمر سے بڑھ کر دشمن اسلام پادری شاید ہی کوئی ہوگا۔ امریکہ اور یورپ میں اس نے اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں پھیلائی ہیں۔ ان کا علم اس کی تصانیف کے مطالعہ سے بخوبی ہو سکتا ہے۔ جو اس نے اسلام کے خلاف لکھی ہیں۔ ہمارے ایک مبلغ کے سامنے جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس کی تصنیف "مسیح کہاں فوت ہوئے" پر رائے زنی کرتے ہوئے عیسائیت کے اس بڑے نمبردار نے کہا۔

"یہ شخص (مسیح موعود علیہ السلام) کہتا ہے کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے اس سے تو مطلب ہوا عیسائیت کا کچھ رہتا ہی نہیں۔ اس کا تو مطلب ہوا کہ صدیوں سے پوپ بشپ اور پادری سب غلط اور یہ شخص سچا۔"

(الفضل ۲۲ جنوری)

کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا ہے۔ کہ وفات مسیح کا مسئلہ موجودہ عیسائیت کی موت ہے۔ واقعی آپ کا خیال درست ہے کہ یہ مسئلہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں لیکن غور فرمائیے۔ اسلام کو دنیا میں پھیلانا ہے۔ عیسائیت اس کے راستہ میں سب سے بڑی روک ہے۔ کیونکہ اس کا پروپیگنڈا بڑا مضبوط اور وسیع ہے۔ اگر ہم ان بنیادوں کو ہی منہدم کر دیں۔ جن پر یہ زبردست عظیم الشان عمارت کھڑی ہے تو کیا نتیجہ ہوگا۔ ذرا غور فرمائیے کیا اب بھی آپ کی نظر میں وفات مسیح کا مسئلہ معمولی اور غیر ضروری مسئلہ ہے۔ اگر آپ کا اب بھی یہی خیال ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ آپ نے تبلیغ اسلام کے متعلق کبھی سوچا ہی نہیں۔ آپ نے یہ غور کرنے کی کبھی زحمت ہی نہیں فرمائی۔ کہ اسلام کو سارے ادیان پر غالب ہونا ہے۔

ضروری اعلان

پنجاب یونیورسٹی کے فیلوز کا انتخاب ۱۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو ہو رہا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ احمدی ووٹر باہمی مشورہ سے ووٹ دیں۔ تاکہ مفید نتائج پیدا ہو سکیں۔

تمام ووٹر صاحبان مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں کہ وہ ووٹر ہیں۔ تاکہ بعد مشورہ کیا جا سکے اور ہم مجموعی طور پر کسی نتیجہ پر پہنچ سکیں۔

(شیخ) بشیر احمد ایڈووکیٹ ۱۲ ٹمپل روڈ لاہور

بنو اسرائیل اور یہودی

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

خلاصہ یہ کہ یہودیہ کے رہنے والوں میں چونکہ موسوی مذہب نے فروغ پایا اور تمام بڑے انبیاء وہیں پیدا ہوئے یا اسی سے تعلق رکھتے تھے جیسے یرمیاہ حزقیل دانیل عزرا نحمیاہ وغیرہم اور اسرائیلی حکومت میں بت پرستی رائج ہوگئی۔ یہودیہ کی حکومت کے توابع یہود کے نام سے مشہور ہوئے اور چونکہ اس زمانہ میں بہت سے غیر اسرائیلی بھی موسوی مذہب میں داخل ہوئے۔ مذہب موسوی رکھنے والوں کا نام قوم سے ممتاز کرنے کے لئے یہودی ہوگیا۔ اور اسلام سے چند صدی پہلے یہودی کے معنے موسوی مذہب رکھنے والے کے ہوگئے۔ اور چونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وعدے جو دنیاوی عزت اور ایسے روحانی مراتب سے متعلق تھے ان کی نسلوں سے خاص تھے۔ بنی اسرائیل کا لفظ الگ طور پر قومی امتیاز کو بتانے کے لئے قائم رہا۔

میں نے کسی قدر تفصیل سے یہ امر اس لئے بیان کیا ہے تا یہ بتاؤں کہ قرآن کریم جس پر یہودی مذہب اور اسرائیلی تاریخ سے ناواقفیت کا الزام لگایا جاتا ہے۔ اس امتیاز کو صحیح طور پر بیان کرتا ہے۔ یعنی جہاں مذہب کا سوال ہوتا ہے۔ یہودی کا لفظ استعمال کرتا ہے۔ لیکن جہاں ان قومی وعدوں کا ذکر کرتا ہے جو آل ابراہیم یا آل موسیٰ یا آل داؤد سے خاص تھے یا موسوی انبیاء کے مخاطبین کا ذکر کرتا ہے وہاں یہودی کا لفظ استعمال نہیں فرماتا بلکہ بنی اسرائیل کا لفظ استعمال فرماتا ہے۔ کیونکہ وہ وعدے موسوی دین اختیار کرنے والوں سے نہ تھے۔ بلکہ ان بنی اسرائیل سے تھے جو خدا تعالیٰ کے عہد کو قائم رکھیں۔ خواہ موسوی دین پر ہوں خواہ اس کے بعد آنے والے کسی اور الٰہی دین پر ہوں۔ جیسے کہ مسلمان ہونے والے بنی اسرائیل۔ مگر لطیفہ یہ ہے کہ اس کے برخلاف ان معترضین کا جو قرآن کریم پر اسرائیلی تاریخ سے ناواقفیت کا الزام لگاتے ہیں۔ یہ حال ہے کہ ان کی مذہبی کتب تک اس بارہ میں غلطی کر جاتی ہیں۔ چنانچہ اناجیل نے بھی اس بارہ میں غلطی کی ہے۔ مثلاً مسیح علیہ السلام کی نسبت لکھا ہے "یہودیوں کا بادشاہ" چنانچہ لکھا ہے کہ پیلاطوس نے مسیح علیہ السلام سے پوچھا کہ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے۔ یسوع نے اس سے کہا ہاں تو سچ کہتا ہے" (متی باب ۲۷ آیت ۱۱ مرقس باب ۱۵-۲ و لوقا باب ۲۳ آیت ۳) اس بادشاہت کے دعویٰ کی بنیاد ذکریاہ نبی کی کتاب پر ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ "اے صیحون کی بیٹی تو نہایت خوشی کر اے یروشلم کی بیٹی تو خوب للکار کہ دیکھ تیرا بادشاہ تجھ پاس آتا ہے" (زکریاہ باب ۹ آیت ۹)

اس عبارت سے ظاہر ہے کہ ذکریاہ نے ایک اسرائیلی بادشاہ کی خبر دی ہے جو یروشلم کو پھر اس کی سابق شوکت پر لائے گا۔ پس اس سے مراد اسرائیلیوں کا بادشاہ ہے نہ یہود کا بادشاہ۔ چنانچہ یوحنا باب ۱ آیت ۴۹ میں لکھا ہے "تو اسرائیل کا بادشاہ ہے" اور یہی درست ہے۔ کیونکہ موسوی سلسلہ کے ترقی کے وعدے بنی اسرائیل سے مخصوص تھے نہ کہ ہر یہودی مذہب کو قبول کرنے والے سے اسی طرح حضرت مسیح کا خطاب صرف بنی اسرائیل سے تھا۔ چنانچہ لکھا ہے حضرت مسیح علیہ السلام نے جب اپنے مریدوں کو تبلیغ کے لئے بھجوایا تو کہا کہ "غیر قوموں کی طرف نہ جانا۔ اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا"

(متی باب ۱۰ آیت ۵)

یاد رہے کہ سامری مخلوط نسل کے آدمی تھے۔ اور اکثر ان میں سے یہودی باپوں کی نسل میں سے تھے۔ اور تورات کو مانتے تھے اور اسی پر ان کا عمل تھا جب سامریوں تک سے علیحدہ رہنے کا حکم مسیح نے دیا تو جو بالکل غیر قومیں ہیں ان کا کیا ذکر ہے۔

یہ غلطی مسیحیوں کو ایسی چمٹی ہے کہ آج تک وہ اس غلطی میں مبتلا ہے۔ چنانچہ آج جرمنی اور بعض دوسرے یورپین ممالک میں اسرائیلی نسل کے خلاف جو جوش پیدا ہے اس میں یہی کہا جاتا ہے کہ "یہودیوں" کو ملک سے نکال دو۔ اور اس سے ان کی مراد یہ نہیں ہوتی کہ جو موسوی مذہب کے تابع ہیں۔ ان کو ملک سے نکال دو بلکہ یہ مخالفت ان لوگوں کے خلاف بھی ہے جو نصرانی مذہب اختیار کر چکے ہیں۔ حالانکہ وہ بنی اسرائیل تو بے شک ہیں مگر یہودی کسی صورت میں بھی نہیں۔ کیونکہ اپنا مذہب تبدیل کر چکے ہیں جرمنی میں تو یہ جوش اس قدر بڑھا ہوا ہے کہ جن لوگوں کی رگوں میں کسی اسرائیلی عورت کا خون بھی ہے۔ اسے بھی ملک کا دشمن قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن کہا یہی جاتا ہے کہ یہ یہودی ہیں یا یہودی خون ان کے اندر ہے۔ حالانکہ نہ وہ یہودی مذہب کے پابند ہیں اور نہ ان ماؤں کا مذہب یہودی تھا جن کی وہ اولاد ہیں۔ بلکہ ان کی مائیں بھی مسیحی تھیں۔ اور ان کی نسل بھی مسیحی ہے۔ ۲

۲ غرض اس علمی زمانہ میں بھی کہ جس کی علمی ترقی پر یورپ کو اس قدر ناز ہے۔ اسرائیلی اور یہودی کے فرق کو بالکل نہیں سمجھا جاتا۔ لیکن قرآن کریم نے تیرہ سو سال پہلے اس فرق کو تسلیم کیا ہے۔ اور جہاں جہاں نسلی ترقی کے وعدوں کا ذکر ہے یا نبیوں کے خطاب کا ذکر ہے وہاں بنی اسرائیل کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اور جہاں صرف مذہب کا ذکر ہے وہاں یہودی کا لفظ استعمال کیا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد اول صفحہ ۳۵۴)

ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی تمام جائیداد کی ہر قسم کی پڑتال کی جا رہی ہے۔ نظامت جائیداد بہت ہی ممنون ہوگی۔ اگر کوئی صاحب جنہیں صدر انجمن احمدیہ کی کسی جائیداد کا خواہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ علم ہو تو وہ اس جائیداد کی تفصیل سے نظامت ہذا کو مطلع فرمائیں گے۔ جس میں ذیل کے امور کا وضاحت سے ذکر ہو۔

۱۔ محل وقوع۔ شہر یا گاؤں کا نام اور رقبہ مثلاً بازار یا سڑک کا نام۔

۲۔ ذریعہ علم۔ کس طرح معلوم ہوا کہ یہ جائیداد صدر انجمن کی ہے۔ جو ثبوت دے سکیں اس کا ذکر بھی ہو۔

خاکسار صلاح الدین احمد ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ

اعلان برائے ممبران تعاون کمیٹی

مرزا مہتاب بیگ صاحب

اس وقت تک بہت سے ممبران کمیٹی ہذا بذریعہ خطوط اپنے روپیہ کے وصول کرنے کے متعلق اطلاع دے چکے ہیں۔ جنہیں فرداً فرداً اس وقت جواب دیا جانا مشکل ہے۔ ایسے ممبران کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ دوسرے ممبروں سے (جن کے نام قرعہ نکل چکا تھا اور ان کو زائد رقم مل چکی تھی) روپے کی فراہمی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جن ممبروں کے نام قرعہ نکل چکا تھا ان میں سے بہت کم نے اطلاع دی ہے انہیں بہت جلد اطلاع دینی چاہیئے۔ ورنہ وہ بعد گذرنے میعاد شائع شدہ اخبار الفضل مؤرخہ ۲۴ جنوری ۴۹ء و ۲۷ جنوری ۴۹ء کسی رعایت کے مستحق نہیں ہو سکتے۔ ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور

بیرونی ممالک کی جماعتوں کو یاددہانی

بیرونی ممالک کی ہندوستانی جماعتوں کے لئے وعدوں کی آخری میعاد ۳۰ اپریل ہے اور اس وقت تک بیرونی ممالک کی جماعتوں کو براہ راست وعدے کرنے والے احباب کے بہت کم وعدے موصول ہوئے ہیں مگر آخری میعاد کا انتظار بعض اوقات وعدہ کرنے میں آخیری آدمی بھی بنا دیتا ہے۔ اس لئے بیرونی ممالک کی جماعتوں کو آخیری میعاد کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔

دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ سے جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کو چٹھی بھیجی جا چکی ہے۔ اگر کسی جماعت یا فرد کو یاددہانی نہ مل سکے تو وہ اس اخبار کے نوٹ کو پڑھ کر اپنا وعدہ اضافہ کے ساتھ حضور کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔ لیکن یہ بھی یاد رہے کہ وعدے بہرحال گزشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہوں۔ اور جن احباب نے گذشتہ سالوں میں اپنی آمد کے بالمقابل قربانی کی مقدار بہت کم رکھی ہے وہ اس سال میں نمایاں اضافہ کر کے اپنے امام کے حضور پیش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعاء

بندہ کی والدہ ماجدہ قریباً دو ہفتوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں اور ساتھ ہی شدت سے مراق کا دورہ ہو گیا ہے۔ جس سے بہت لاغر و نحیف ہو گئی ہیں۔ جملہ احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ان کی شفا عاجلہ اور صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

دین محمد بی وبیا سٹر احمدیہ دار الشفاء گوجرانوالہ

(۲) میرا لڑکا عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ فضل احمد واقف زندگی سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

(۳) ایک عزیز دوست کو ناحق پھانسی کی سزا کا حکم ہوا ہے۔ جس کی اپیل کی گئی ہے۔ احباب رہائی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار نور محمد نمبردار چک ۹۲ ج ب پکا انا ضلع لائلپور

(۴) میرے والد محمد علی صاحب لکھنؤ میں بعارضہ بخار عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار وحید احمد خطیب کراچی

(۵) خاکسار کا لڑکا بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ نیز خاکسار کی بیوی ایک عرصہ سے بیمار چلی آتی ہے۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد آباد اسٹیٹ کے اخوذین جن کو سشن جج دیوانی عدالت سے سزا ہو چکی ہے۔ اب ان کی اپیل ہائی کورٹ کراچی میں دائر ہے۔ احباب ان کی کامل رہائی کے لئے دعا فرمائیں

فضل احمد واقف زندگی مینیجر محمود آباد اسٹیٹ سندھ حال سانگلہ ہل

(۶) میں تین ہفتہ سے میو ہسپتال لاہور میں داخل ہوں۔ مؤرخہ ۱۱ فروری بروز جمعہ میرا سرجیکل اپریشن ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اپریشن کو کامیاب کرے اور مجھے کلی طور پر صحت عطا ہو۔ آمین۔

خاکسار محمود احمد پسر مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری

پتہ مطلوب ہے

مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ کشمیر دعوۃ و تبلیغ ریٹائرشدہ کا ایڈریس معلوم نہیں ہے۔ ان کا پراویڈنٹ فنڈ مبلغ ۴/۱۳۲۶ روپے ان کی امانت ذاتی میں مؤرخہ ۲/۹ کو جمع کرا دیا گیا ہے۔ اعلان ہذا کے ذریعہ انہیں مطلع کیا جاتا ہے۔

آفیسر پراویڈنٹ فنڈ

سلسلۂ رسالت

(از نور محمد صاحب واقف زندگی)

مذاہب عالم کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمیشہ سے ہی اللہ تعالیٰ کا یہ قانون جاری ہے کہ وہ ظلمت اور تاریکی کے زمانہ میں اپنی طرف سے کسی پاک انسان کو لوگوں کی ہدایت کے لئے مبعوث فرماتا رہا ہے اور اس کے ذریعہ سے لوگوں کی اصلاح کرتا رہا ہے اور تازہ نشانات سے اپنا چہرہ دنیا پر ظاہر کر کے مادیت اور دنیا پرستی کی گھنگھور گھٹاؤں سے لوگوں کو باہر نکالتا رہا ہے یہ سلسلہ جو ابتداء سے کر اب تک برابر چلتا آیا ہے سلسلہ رسالت کہلاتا ہے۔ شروع شروع میں جبکہ دنیا کی مختلف قوموں اور مختلف ملکوں میں میل جول کے سامان نہ تھے یا اگر تھے تو وہ بھی بہت کم تھے اور ہر ایک قوم دوسری قوم سے اور ہر ایک ملک دوسرے ملک سے الگ الگ تھا گویا اس لحاظ سے ہر ایک ملک اور ہر ایک قوم کا ایک جدا جدا عالم تھا۔ اس وقت اللہ تعالےٰ اپنی طرف سے مختلف ملکوں اور مختلف قوموں میں الگ الگ طور پر اپنے برگزیدہ انسانوں کو اپنے بندوں کو ہدایت کے لئے مبعوث فرماتا رہا ہے جیسا کہ قرآن شریف سورہ فاطر رکوع ۳ میں فرماتا ہے۔ وان من امۃ الاخلا فیھا نذیرا یعنی کوئی قوم ایسی نہیں گذری۔ جس میں خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی ڈرانیوالا نہ آیا ہو۔ چنانچہ جس طرح مصر۔ شام عراق اور فلسطین وغیرہ میں اللہ تعالےٰ کے رسول آتے رہے ہیں۔ اسی طرح ہندوستان۔ چین فارس اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی اس کے رسول آتے رہے ہیں۔ اسی لئے ہم سب ملکوں اور ہر ایک قوم کے پیغمبروں کو سچا مانتے ہیں اور ان کی تصدیق کرتے ہیں مگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا باقی تمام انبیاء اس وقت مبعوث ہوتے رہے ہیں جب کہ دنیا کی ہر ایک قوم دوسری قوم سے بے خبر تھی اور ہر ایک ملک دوسرے ملک سے جدا تھا اور انسانی دماغ بھی ابھی ابتدائی مراحل طے کر رہا تھا۔ لیکن جب وہ وقت قریب آیا جب کہ انسانی دماغ مکمل ہو چکا تھا اور تمام کی تمام دنیا ایک ملک کی صورت میں نظر آنے لگی۔ اور مختلف قوموں میں میل و ملاقات کی آسانیاں میسر آنے لگیں تو اللہ تعالےٰ نے بھی اس سلسلہ کو ختم کر دیا۔ یعنی بجائے الگ الگ قوم اور الگ الگ ملک میں رسول بھیجنے کے ساری دنیا کے لئے ایک ہی رسول مبعوث کر دیا اور اس پر ایسی تعلیمات نازل فرمائیں جو کہ صرف وقتی اور قومی ضروریات کو پورا کرنے والی نہ تھیں۔ بلکہ وہ تعلیمات۔ تمام قوموں تمام ملکوں اور تمام زمانوں کے لئے تھیں اور ان سب کو ایک کامل اور مکمل کتاب قرآن مجید کی صورت میں اپنے پیارے رسول محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ جیسا کہ سورہ مائدہ رکوع ۲ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔ یعنی اے محمد رسول اللہ ہم نے آج کے دن تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اے محمد رسول اللہ ہم نے تم میں وہ تمام کی تمام خوبیاں اور صفات رکھدی ہیں اور تمام کی تمام نعمتیں تم کو عطا کر دی ہیں جو کہ مختلف گذشتہ زمانوں میں۔ گذشتہ مختلف انبیاء پر نازل ہوتی رہی ہیں۔ اے محمد رسول اللہ ہم نے جبکہ تمام کی تمام نعمتیں تم کو عطا کر دی ہیں کوئی نعمت ایسی نہیں ہے جو ہم نے تم کو نہ دی ہو اور کوئی خامی نہیں جو ہم نے تیرے لئے چھوڑ دی ہو۔ پس جب ہم نے تم پر ایسی مہربانی کی ہے جو گذشتہ کسی نبی پر نہیں کی گئی۔ تو ہم ہی تجھ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اس کی ہر طرح سے حفاظت کریں گے۔ جیسا کہ سورہ الحجر رکوع ۱ میں وہ فرماتا ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ یقیناً ہم ہی نے اس ذکر کو یعنی کتاب قرآن مجید کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔ خدا تعالےٰ کا ایسا وعدہ کسی سابقہ کتاب کے متعلق کسی نبی سے نہیں ہوا۔ صرف یہ خصوصیت ہمارے آقا و مولیٰ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کے ہی حصہ میں آئی ہے۔ اس لئے جب ہم سابقہ کتب سماوی کو دیکھتے ہیں تو ان میں بہت سی طرح تحریف پاتے ہیں۔ مگر قرآن مجید ہی ایسی کتاب ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسکی ہر طرح سے حفاظت کی ہے۔ الفاظ کے لحاظ سے بھی خدا تعالےٰ نے اس کی حفاظت کی وہ اس طرح سے کہ اس کے اتارنے کے بعد اس کو حفظ کرنے والے دنیا میں پیدا کر دیئے دوسری کتب کے حافظ تو کجا اسکو سمجھنے والے بھی دنیا میں بہت کم پائے جاتے ہیں۔ مگر قرآن مجید کو حفظ کرنیوالے اسوقت بھی ہزاروں کی تعداد میں دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ گویا اگر قرآن مجید کے سب کے سب نسخے کسی وجہ سے ضائع بھی ہو جائیں۔ تو پھر بھی قرآن مجید ہزاروں مسلمانوں کے سینوں میں محفوظ رہے گا۔ خدا تعالےٰ نے اس طرح قرآن مجید کو مسلمانوں کو حفظ کرا کر اس کے ظاہری الفاظ کی حفاظت کا سامان مہیا کر دیا ہے اس طرح سے اسمیں کبھی بھی زیر زبر اور پیش کا فرق نہیں پڑ سکتا۔ چنانچہ سر ولیم میور کو بھی اسبات کا اعتراف کئے بن نہ آئی۔ چنانچہ وہ اپنی کتاب میں لکھتا ہے۔ کہ موجودہ قرآن مجید وہی قرآن مجید ہے جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ دیباچہ لائف آف محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور معنوں کے لحاظ سے۔ اس طرح سے حفاظت کی کہ ہر زمانہ میں وہ ایسے لوگوں کو پیدا کرتا رہا ہے۔ جو کہ قرآن کی تعلیمات کی روح کو ہمیشہ زندہ اور قائم کرتے رہے ہیں۔ جب بھی مسلمان اسلامی تعلیم کے مغز کو چھوڑ کر قشر کے پیچھے لگے ہیں۔ یعنی جب بھی مسلمان بے دینی اور بداعمالی کی طرف مائل ہوئے ہیں اور ان میں اسلامی تعلیمات کی روح کمزور ہونی شروع ہوئی ہے۔ غلط عقائد اور برے خیالات مسلمانوں میں پیدا ہونے لگے۔ حالات بگڑنے شروع ہوئے مسلمانوں کا ایمان کمزور ہونا شروع ہوا۔ دہریت اور بے دینی زور پکڑنے لگی تو اللہ تعالےٰ کی یہ سنت رہی ہے کہ وہ مسلمانوں کی اصلاح کے لئے اپنے خاص بندوں کو کھڑا کرتا رہا ہے جو کہ لوگوں کو ان کے غلط عقائد۔ خیالات فاسدہ۔ بے دینی۔ بداعمالی اور دہریت کو دور کر کے ان میں اسلامی تعلیمات کا رواج دیتے رہے ہیں۔ اور ان کو خدا تعالےٰ کا چہرہ دکھاتے رہے ہیں۔ چنانچہ اس زمانہ میں بھی خدا تعالےٰ نے اپنی سنت کے مطابق جبکہ ہر چہار طرف بے دینی دہریت اور مادیت پرستی کا زور ہے۔ خود مسلمان کہلانے والے لوگ غافل ہیں اپنے پیارے بندہ حضرت مرزا غلام احمدؑ کو قادیان کی بستی میں مبعوث فرمایا۔ کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو آپ کو قبول کرتے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر گناہ نہ ہوتا۔ تو ترقی بھی نہ ہوتی

فرمایا: اگر آدم گناہ کر کے توبہ نہ کرتا۔ اور خدا کی طرف نہ جھکتا۔ تو صفی اللہ کا لقب کہاں سے پاتا۔ اگر کوئی انسان ایسا اپنے آپ کو دیکھتا۔ جیسا ماں کے پیٹ سے نکلا ہے۔ اور اپنے اندر کوئی گناہ نہ دیکھتا۔ تو اس کے دل میں تکبر پیدا ہوتا۔ جو تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے۔ اور شیطان کا گناہ ہے۔ شیطان نے گھمنڈ کیا۔ کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ اسی واسطے وہ شیطان بن گیا۔ گناہ جو انسان سے صادر ہوتا ہے۔ وہ نفس کو توڑنے کے واسطے ہے۔ جب انسان سے گناہ ہوتا ہے۔ تو وہ اپنی بدی کا اقرار کرتا ہے۔ اور اپنے عجز کا یقین کر کے خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ جس طرح مکھی کے دو پر ہیں۔ کہ ایک میں زہر ہے۔ اور دوسرے میں تریاق ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ اگر تمہارے کھانے پینے کی چیز میں مکھی پڑے تو وہ اپنا صرف ایک پر اس کے اندر ڈبوتی ہے۔ جس میں زہر ہے۔ پر تم اس کو نکالنے سے پہلے اس کا دوسرا پر بھی ڈبو لو۔ کہ وہ اس کے بالمقابل تریاق ہے یہ مثال انسان کے گناہ اور توبہ کی ہے اگر گناہ صادر ہو جائے۔ تو توبہ کرو۔ کہ وہ اس کے واسطے تریاق ہے۔ اور گناہ کے زہر کو دور کر دیتی ہے۔ عاجزی اور تضرع سے خدا تعالےٰ کے حضور میں جھکو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اگر گناہ نہ ہوتا۔ تو ترقی بھی نہ ہوتی۔ جو شخص جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے۔ اور اپنے آپ کو ملزم دیکھتا ہے۔ وہ خدا کی طرف جھکتا ہے۔ تب اس پر رحم کیا جاتا ہے۔ اور وہ ترقی کرتا ہے۔ لکھا ہے التائب من الذنب کمن لاذنب لہ۔ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے۔ کہ گویا اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔ لیکن توبہ سچے دل کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ اور نیت صادق کے ساتھ چاہیئے۔ کہ انسان پھر کبھی اس گناہ کا مرتکب نہ ہوگا۔ گو بعد میں بہ سبب کمزوری کے ہو جائے۔ لیکن توبہ کرنے کے وقت اپنی طرف سے یہ پختہ ارادہ اور سچی نیت رکھتا ہو۔ کہ پھر گناہ کا مرتکب نہ ہوگا"

ولادت

(۱) خاکسار کے ہاں ۲۲ جنوری ۱۹۴۹ء کو لڑکا پیدا ہوا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نام افضل حسین تجویز فرمایا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی اور نیک عمر عطا فرمائے اور اسے دین کا سچا خادم بنائے۔

(کپتان ملک) خادم حسین خاں

موضع بلو تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا حال پی۔ سی سنٹر نوشہرہ۔

(۲) ملک عبد الرحمن صاحب ابن ملک عبد القیوم صاحب بٹالوی کو اللہ تعالےٰ نے لڑکا عطا فرمایا احباب دعا فرماویں کہ اللہ کریم مولود کو احمدیت کا درخشندہ ستارہ بنائے۔

(وسیم احمد خاں محمد نگر لاہور)

(۳) میرے بھائی چوہدری فقیر اللہ صاحب سابق انسپکٹر بیت المال کو اللہ تعالےٰ نے ۸ سال کے بعد دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ نیک خادم دین اور لمبی عمر عطا کرے

(فضل احمد واقف زندگی)

برطانیہ عربوں اور یہودیوں میں مصالحت چاہتا ہے

وزیر خارجہ برطانیہ کا بیان

لندن ۱۰ فروری۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون نے دارالعوام میں مسٹر چرچل کے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ برطانیہ اس وقت مشرق وسطی کی حالت کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ اس کی خواہش ہے۔ کہ عربوں اور یہودیوں میں مصالحت ہو جائے۔ آپ نے کہا۔ اس وقت روڈز میں یہودیوں اور مصریوں کے درمیان بات چیت ایک نازک مرحلے میں سے گذر رہی ہے۔ اس طرح دوسرے فریقین میں بھی بات چیت جاری ہے۔ ہم امریکہ کے ساتھ مل کر اپنا اثر اس امید میں استعمال کر رہے ہیں۔ کہ یہودیوں اور عربوں کے درمیان مکمل متارکہ ہو جائے۔ ہمیں جو اطلاعات ملی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کام میں خاصی ترقی ہوئی ہے ہم چاہتے ہیں کہ ہر ممکن ذریعے سے کام لے کر اس بات چیت کی کامیابی کی کوشش کریں۔ مجھے امید ہے کہ ایوان اس امر میں مجھ سے متفق ہوگا۔ کہ فلسطین اور مشرق وسطی کے مسئلہ پر اس وقت کسی بحث کا نتیجہ سودمند نہیں ہو سکتا۔ سارے متعلقہ عناصر کا مقصد یہ ہونا چاہیئے۔ کہ ان سب کے اور مشرق وسطی کے مفاد کے پیش نظر سارے فلسطین کے مسئلے کا کوئی صلح مندانہ فیصلہ ہو جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ لڑائی بند ہونے تک ہماری خاموشی حالات میں اصلاح کے لئے ممد و معاون ثابت ہوگی"

عربوں اور یہودیوں کے درمیان جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اس میں جوں جوں ترقی ہوگی۔ برطانیہ بڑی احتیاط سے ہماری ساری پوزیشن کا جائزہ لیتا رہے گا اور امن اور مفاہمت کے لئے جو قدم اٹھانے ضروری ہوں گے۔ برطانیہ وہ قدم ضرور اٹھائے گا۔ مجھے امید ہے۔ کہ کچھ عرصہ بعد پھر اس مسئلہ پر کچھ کہہ سکوں گا۔

لبرل پارٹی کے لیڈر مسٹر کلیمنٹ ڈیویز نے پوچھا کہ ۲۹ مئی ۱۹۴۸ء کو سلامتی کونسل نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ کوئی مسلح فوجیں نہ بھیجی جائیں۔ پھر برطانیہ کی مسلح فوجیں شرق اردن اور فلسطین میں کیوں بھیجی گئی ہیں؟ آیا اس کی اجازت سلامتی کونسل سے لی گئی تھی؟ کیا آپ ہمیں یقین دلا سکتے ہیں۔ کہ کسی برطانوی فوج کو ان علاقے میں لڑائی لڑنے کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔ اور مزید فوجیں نہیں بھیجی جائیں گی؟"

مسٹر بیون نے کہا "میں ان تفصیلات کا اظہار کرنا اچھا نہیں۔ جنہوں نے شرق اردن کی حکومت کو مجبور کیا۔ کہ وہ برطانیہ اور شرق اردن کے باہمی سمجھوتے کے ماتحت ہم سے مطالبہ کرے۔ کہ عقبہ میں ہم اپنی فوج بھیجدیں۔ ہماری حکومت نے سوچا۔ حالات نے جو کروٹ لی ہے۔ اس کی روشنی میں ہم اس درخواست کو مسترد نہیں کر سکتے۔ ہم نے فلسطین میں کوئی فوج نہیں بھیجی اس لئے سلامتی کونسل سے اجازت لینا غیر ضروری تھا۔

"ہمارے آئندہ اقدامات کا انحصار معاہدات کی رو سے ہمارے فرائض اور مجلس اقوام کے فیصلوں پر ہے۔ ہمارا ہرگز ارادہ نہیں۔ کہ کسی جارحانہ اقدام میں حصہ لیں۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ جو عارضی صلح اس وقت موجود ہے اُسے قائم رکھا جائے گا۔ اور فوجی اقدام کا کوئی مزید سوال نہیں اُٹھے گا۔

نوٹس

سیالکوٹ ڈرینج سکیم پارٹ نمبر (۱)

انٹرامپرویل سرفیس ڈرینجز اور سڑکوں گلیوں فرشوں کے لگرنگ وغیرہ

(۱) مندرجہ بالا کام کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ جو کہ ۲۱ فروری ۱۹۴۹ء کو دوپہر کے تین بجے تک ہمارے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔ سیالکوٹ کے اندرونی اور گردونواح کے علاقہ میں مندرجہ بالا کام جس کی لاگت تقریباً ۸۰۰۰۰ روپے ہوگی۔ اور اس کے ارنسٹ رقم مبلغ ۱۰۰۰/- روپے ہوگی۔

(۲) ٹنڈر نوٹس ٹھیکہ کی سکیم اور شیڈول ریٹ ہمارے دفتر میں ایام تعطیل کے سوائے ہر روز صبح دس بجے سے شام کے پانچ بجے تک دیکھے جا سکتے ہیں۔ ہر ٹنڈر چھپے ہوئے فارم پر آنے چاہئیں۔ یہ فارم آٹھ آنے کی رسیدی ٹکٹ دیکر ایگزیکٹو انجینئر ۱ لاہور پبلک ہیلتھ ڈویژن ۲ لیک روڈ لاہور کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ ان فارموں کے ساتھ مغربی پنجاب کی حکومت کے خزانہ کی ۱۰۰۰/- روپیہ کی مصدقہ رسید شامل ہونی چاہیئے۔ جو فرسٹ مبلغات کے لئے ہوں

(۳) ۱۰۰۰/- روپے کی رقم کے علاوہ مبلغ ۷۰۰/- روپے کی رقم مزید حکومت کے خزانہ میں جمع کرانی ہوگی۔ اور یہ رسید بھی ٹنڈر کے ساتھ آنی چاہیئے۔ رقم پنسل ریٹ سامان کے لئے ہوگی۔ جو کہ کنٹریکٹر کو شرائط کے مطابق واپس کی جا سکیں گی۔ کوئی ٹنڈر یا تمام ٹنڈر صاحب سپرنٹنڈنگ انجینئر پبلک ہیلتھ سرکل ویسٹ پنجاب بہادر بلا کسی وجہ بتلانے کے منسوخ کر سکتے ہیں۔ اور کم یا زیادہ ریٹ پر ٹنڈر منظور کرنے کا اختیار صرف ان کو ہی حاصل ہوگا۔

(۴) متذکرہ بالا رقوم گورنمنٹ کے خزانہ میں ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے نام سے جمع کرانی چاہئیں۔ اور صاحب ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ ڈویژن لاہور کے حساب میں جمع ہونی چاہئیں۔

نذیر احمد جیلانی ایگزیکٹو انجینئر ۱

پبلک ہیلتھ ڈویژن ۲ لیک روڈ۔ لاہور

ہمارا جلسہ سالانہ

ہمارا جلسہ سالانہ ہمیشہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں ہوتا ہے۔ اس مرتبہ بعض مشکلات کی وجہ سے یہ جلسہ دسمبر کی بجائے ماہ اپریل میں ہو رہا ہے۔ اور جہاں جلسہ کا وقت بدل گیا ہے۔ وہاں اس مرتبہ جگہ بھی بدل گئی ہے۔ قادیان میں جلسہ کرنا ہمارے اختیار میں نہ تھا۔ جو نیا مرکز ہم نے منتخب کیا ہے۔ وہ وادی غیر ذی زرع ہے۔ اس بے آب وگیاہ جگہ میں ہم نے تیس چالیس ہزار نفوس کی رہائش اور خوراک کا انتظام کرنا ہے۔ اور کم از کم دو روپیہ فی شخص بھی خرچ سمجھ لیا جائے۔ تو ساٹھ سے اسی ہزار روپیہ کی ضرورت ہو گی۔ انتظامات شروع ہیں۔ لیکن چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی رفتار بتاتی ہے۔ کہ ہم دس ہزار افراد کے لئے بھی مشکل ہی انتظام کر سکیں گے۔ اور بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ احباب جماعت اپنے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف کما حقہ توجہ نہیں فرما رہے۔

آپ سے اعلان کے ذریعہ اس قدر گذارش ہے کہ اگر آپ نے ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ ادا نہیں فرمایا۔ تو براہِ مہربانی آج ہی اس کی ادائیگی کا انتظام فرمائیں۔ (نظارت بیت المال)

پبلک سروس کمیشن کا دفتر

لاہور ۱۰ر فروری عام اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے جائنٹ پبلک سروس کمیشن کا دفتر ۳ لٹن روڈ سے ۳ ڈیوس روڈ لاہور میں اسی عمارت میں منتقل کیا گیا ہے۔ جہاں کمیشن کا دفتر ہوا کرتا تھا۔

چاول کے متعلق بین الاقوامی کمیشن کا اجلاس

نئی دہلی ۱۰ فروری - غذائی اور زراعتی انجمن کا مقرر کردہ چاول کے متعلق بین الاقوامی کمیشن کا ۱ مارچ کو بنکاک میں اجلاس منعقد ہونا قرار پایا ہے برما - لنکا - کیوبا - ایکویڈور - مصر - فرانس پاکستان - ہندوستان - اطالیہ - میکسیکو - ہالینڈ اور سیام اس اجلاس میں شرکت کریں گے۔ علاوہ جمہوریہ فلپائن اور پناما کی شمولیت کا بھی امکان ہے۔

کمیشن مندرجہ ذیل نکات پر غور کرے گا۔ چاول کی پیداوار - محفوظ رکھنے - تقسیم اور استعمال سے متعلقہ اقتصادی مسائل - ان مسائل میں ریسرچ در اشتراک عمل - سائنس اور ٹیکنیکل طریقوں کے تربیت یافتہ افراد کی ہمت افزائی - نایاب قسم کے چاولوں کی پیداوار میں امداد باہمی کی اسکیم متعلقہ اطلاعات بہم پہنچانا اور ممبر حکومتوں کو ٹکنیکل امداد دینا۔

پانی کی فراہمی - عمدہ قسم کے آلات - اور مشینوں کے استعمال - کھادوں کا زیادہ استعمال اور بہترین قسم کے پودے تیار کرنے کے انتظام کی نگرانی کرنے کے واسطے ایک کمیٹی قائم کرنے کی بھی تجویز ہے۔ (اسٹار)

مصری شاعر کی اپنے رہنما سے عقیدت

قاہرہ ۱۰ر فروری - کل سابق وزیر اعظم نقراشی پاشا مرحوم کی یاد میں ایک نظم پڑھتے ہوئے شاعر شیخ علی الکریم گر پڑے اور گرتے ہی وفات پا گئے (اسٹار)

مصری وزارت خزانہ میں ایک لاکھ پونڈ کا غبن

قاہرہ ۱۰ر فروری - یہاں وزارت خزانہ میں ایک لاکھ مصری پونڈ کے غبن کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ (اسٹار)

عراقی ایجنٹ برطانیہ جائینگے

لندن ۱۰ فروری - عراقی ایجنٹ اور ان کی بیگم موسم سرما میں لندن جانے کا ارادہ رکھتی ہیں ایجنٹ کو لندن گئے ہوئے اٹھارہ ماہ ہو چکے ہیں۔ (اسٹار)

چین میں کمیونسٹوں کی فتح کریملن کی فتح نہیں ہے

کمیونسٹ لیڈر مارشل ٹیٹو کے نقش قدم پر

لنڈن ۱۰ فروری۔ لنڈن کے اخبار "اسٹار" کا نامہ نگار مقیم شنگھائی چین کی صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے رقمطراز ہے کہ چین میں کمیونسٹوں کی فتح کو کریملن کی فتح تصور کرنا درست نہیں ہے۔ اصل صورت حال یہ ہے کہ خود چین کو بھی اقتصادی بہتری اور ترقی کے لئے زیادہ تر مغرب کی امداد پر ہی بھروسہ کرنا پڑے گا۔ اوّل تو چین میں کمیونزم کے حق میں اتنا جوش وخروش نہیں پایا جاتا جتنا کہ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے۔ دوسرے کمیونسٹ لیڈر ماؤسی ٹونگ روس کو امریکہ کے خلاف اکسا کر اپنی آزاد حیثیت کو برقرار رکھ سکتا ہے اور اس لحاظ سے اس کی پوزیشن مارشل ٹیٹو سے بھی بہتر ہے۔ یہ امر بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہاں ۵۰ کروڑ کی آبادی میں سے صرف تین لاکھ افراد کمیونسٹ نظریات کے حامل ہیں۔ چنانچہ ماؤسی ٹونگ نے ایک موقع پر اس خیال کا اظہار بھی کر دیا ہے کہ نیا چین بشمول امریکہ دنیا کے تمام ممالک سے دوستانہ تعلقات قائم کریگا اسی لئے امریکہ اگرچہ چین میں کمیونسٹوں کے اقتدار سے خوش نہیں ہے لیکن وہ اقتصادی بحالی کے سلسلے میں امریکی امداد بہم پہنچانے کے موقع حاصل کرنے کے لئے روس سے کم دلچسپی نہیں رکھتا۔ (اسٹار)

متروکہ جائداد پر ناجائز قبضہ کرنیوالوں کو انتباہ

لاہور ۱۰ فروری۔ ڈپٹی کمشنر لاہور ڈپٹی کمشنر بحالیات مقرر ہوئے ہیں اور انہیں اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ایسے آدمیوں کو جو کسی متروکہ جائیداد پر ناجائز قبضہ کئے بیٹھے ہیں یا جن کی الاٹمنٹ منسوخ ہو چکی ہے سختی سے بے دخل کر سکیں۔ جو شخص ان کے جاری کردہ حکم بیدخلی کی تعمیل نہ کرے یا مقررہ میعاد کے اندر جگہ خالی نہ کرے۔ اُسے فی الفور بے دخل کر دیا جائے گا۔ اور اس کے علاوہ بحالیات کے آرڈیننس مجریہ ۱۹۴۸ء کی دفعہ کے تحت اس کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔

شام ولبنان میں معاہدہ

بیروت ۹ فروری۔ شام اور لبنان کے علاقوں کے درمیان ٹیپ لائن پیٹرول کمپنی کے نل لگانے کے متعلق شام ولبنان کے درمیان معاہدہ کو لبنانی دارالمندوبین نے متفقہ طور پر منظور کر دیا ہے۔ وزیر خارجہ حمید فرنجیہ (Hamid Franjieh) نے بیان کیا ہے کہ اس معاہدہ سے لبنان کو اقتصادی طور پر فائدہ ہو گا (اسٹار)

عرب پناہ گزینوں کے لئے غذا

دمشق ۱۰ فروری۔ اسٹار کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے امدادی کمیشن کے پاس اتنا غلہ موجود ہے جو تین ماہ تک کفایت کر سکتا ہے۔ اس ذخیرہ میں چھ ہزار ٹن آٹا، پانچ ہزار ٹن ڈبہ کی ترکاری، آٹھ ہزار ٹن کھجوریں ۳۰۰ ٹن چینی اور دودھ کا پوڈر، پنیر، مکھن کی کافی مقدار شامل ہے۔ کمیشن آہستہ آہستہ اسے پناہ گزینوں میں تقسیم کر رہا ہے۔ (اسٹار)

عراق میں کھاد کا کارخانہ

بغداد ۱۰ فروری۔ حکومت عراق عراق میں کیمیاوی کھاد تیار کرنے کا ایک کارخانہ قائم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ (اسٹار)

گورنر مغربی پنجاب لائلپور میں

لاہور ۱۰ فروری۔ ضلع لائلپور میں سہ روزہ دورہ کے سلسلہ میں کل جب گورنر مغربی پنجاب سر فرانسس موڈی مس میکونن کی معیت میں گوجرانوالہ ریسٹ ہاؤس میں پہنچے۔ تو اُن کا پرجوش استقبال کیا گیا۔

پولیس کے ایک دستہ نے ریسٹ ہاؤس پر باجہ کے ساتھ سلامی دی۔ خانسی محرابیں اور جھنڈے جھنڈیاں جڑانوالہ گوجرانوالہ سڑک پر جگہ جگہ آویزاں تھیں۔ راستہ میں گورنر بہادر چک نمبر ۱۲۱ تحصیل جڑانوالہ میں پناہ گزینوں کی آبادکاری کے کام کا معائنہ کرنے کی غرض سے ٹھہرے۔ ایک افسر بحالیات نے ہز ایکسیلنسی کو بتایا کہ لائلپور میں مسلم مہاجرین کی تعداد غیر مسلم تارکان کی تعداد سے تین گنا زیادہ ہو چکی ہے۔ اور قابل کاشت زمین کا انچ انچ تقسیم ہو چکا ہے صرف تحصیل جڑانوالہ میں ہی غیر مسلم تارکان کی تعداد ۱۲۰۸۰۹ کے مقابلہ میں مسلم مہاجرین کی تعداد ۲۶۲۳۷۵ ہے۔ چک نمبر ۱۲۱ کی اپنی آبادی تقسیم پنجاب سے پہلے کی آبادی سے تین گنا زیادہ بڑھ گئی ہے۔

میونسپلٹیوں کے ملازمین

لاہور ۱۰ فروری۔ حسب ذیل سرکاری اطلاع پنجاب کی تقسیم کمیٹی نے جاری کیا ہے۔ تمام میونسپل کمیٹیوں اور لوکل باڈیز کے ملازموں سے درخواست ہے کہ وہ جس صوبہ میں اس وقت قیام پذیر ہیں۔ وہاں کے چیف سیکرٹری کے پاس پراویڈنٹ فنڈ پنشن عطیہ رخصتی تنخواہ وغیرہ کے سلسلہ میں اپنے مطالبات جو مشرقی یا مغربی پنجاب کے ضلع میں مقیم ان کے ملازم رکھنے والوں کی طرف لقایا ہوں اور جو بوجہ ہجرت تصفیہ نہیں کرا سکے پیش کریں ایسے تمام دعاوی ماہ رواں کے اندر پہنچ جانے چاہئیں اور کوئی دعاوی جو ماہ فروری میں موصول نہیں ہوتے۔ ان پر بین الصوبائی تصفیہ کیلئے غور نہیں کیا جائیگا۔ متعلقہ چیف سیکرٹری کے دفتر میں ایسے دعاوی کی وصولی کو یقینی بنانے کے لئے انہیں بصیغہ رجسٹری بھیجنا چاہئے۔

اس وقت مغربی اور مشرقی پنجاب کی حکومتیں دونوں صوبوں کے لوکل باڈیز کے مختلف ملازموں کے واجب الادا دعاوی سے متعلق فہرستیں تیار کر رہی ہیں*

* اور اُمید ہے کہ یہ فہرستیں اس مہینہ کے اختتام پر تیار ہو جائیںگی۔

پیرا نمبر جس کا ذکر اوپر آچکا ہے کے مطابق مختلف ملازمین کی طرف سے پیش کردہ دعاوی کی رقوم کی جنہیں فہرستوں میں واجبات کے طور پر دکھایا گیا ہے پڑتال کیجائیگی۔ اس پڑتال کے بعد مشرقی اور مغربی حکومتیں ان دعاوی کا فیصلہ دینے کے قابل ہو سکیں گی۔

عرب ممالک میں میڈیکل تعلیم

بغداد ۱۰ فروری۔ عراق میڈیکل کالج کے ڈین (Dean) ڈاکٹر ہاشم الوطاری نے اسٹار کو بتایا کہ انہوں نے ڈاکٹری کی تعلیم میں اشتراک عمل پیدا کرنے کے مقصد سے عرب ممالک کے درمیان ڈاکٹری کے پروفیسروں کے تبادلہ کی ایک اسکیم کا مطالعہ کر لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شام میں عراق کے وزیر مختار ڈاکٹر ابراہیم آفف الالوسی (Dr. Ibrahim Akef-Al-Alusi) ص

ص اس اسکیم کی تفصیلات شام کے میڈیکل کالج کے سامنے پیش کر دینگے۔ موسم بہار کی تعطیلات میں عراقی میڈیکل کالج کے پروفیسروں کی ایک جمعیت ایران کا دورہ کرےگی۔ طالبوں اور پروفیسروں کا عرب ممالک کے درمیان تبادلہ کے متعلق عرب لیگ نے حکومت عراق کو ایک مراسلہ روانہ کیا ہے (اسٹار)

روسی بحریہ کے جوان برطانیہ میں

لنڈن ۱۰ فروری۔ سکینڈرون۔ روسی عورتیں اور مرد سخت نگرانی میں پہلی بار برطانیہ آئے ہیں۔ یہ سابقہ برطانوی جنگی جہاز رائل "ساورین" میں ہیں۔ جو اس ہفتہ برطانیہ کو واپس کر دیا جائیگا ایک روسی جہاز پیر کے دن لیتھ اسکاٹ لینڈ پہنچا ہے جو ان روسیوں کو واپس روس لیجائے گا۔ جہاز میں دس میں سے نو حصے عورتیں ہیں۔ جب اُن میں سے ایک بندرگاہ کے ایک افسر سے باتیں کرتے ہوئے یہ کہہ رہی تھی کہ "برطانیہ آکر مجھے بڑی خوشی ہوئی" تو جہاز کے ص

ص افسر نے اس کو روکا اور نیچے بھیج دیا۔ اس نے معذرت کے طور پر کہا "مجھے بات نہیں کرنی چاہیئے" (اسٹار)

درہ دانیال میں یہودی روک لئے گئے

لنڈن ۱۰ فروری۔ چونکہ ترکی حکام نے انہیں پروانہ راہداری دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس لئے یہ ترکی یہودیوں نے غیر قانونی طور پر فلسطین جانے کی کوشش کی تھی۔ لیکن انہیں درہ دانیال میں ایک جہاز پر گرفتار کر لیا گیا۔ استنبول کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ یہ جہاز حیفہ جا رہا تھا۔ جہاز کے افسروں کو بھی روک لیا گیا۔ (اسٹار)

شرق اردن کی نئی کابینہ

دمشق ۱۰ فروری۔ مشرق اردن کے سابق وزیر اعظم سمیر الرفاعی جو حال ہی میں امریکہ اور یورپ کا دورہ کر کے واپس عمان پہنچے ہیں۔ خیال ہے مشرق اردن کی نئی کابینہ بنائیں گے۔ موجودہ وزیر اعظم خرابی صحت کے باعث سیاسیات سے کنارہ کش ہونا چاہتے ہیں۔ (اسٹار)

مشرق وسطیٰ کو بھی مارشل امداد ملے گی

عمان ۱۰ فروری۔ مشرق اردن کے ایک لیڈر سمیر پاشا نے جو ابھی حال ہی میں برطانیہ اور امریکہ سے آئے ہیں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ممکن ہے کہ مارشل امداد مشرق وسطیٰ اور مشرق قریب کے ممالک کو بھی ملے۔ تاکہ کمیونزم کے خلاف ان کے معیار زندگی کو بلند کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے وائٹ ہال میں گفتگو سے اندازہ لگایا کہ برطانوی حکومت عربوں کے ساتھ دوستی کے روایتی اصولوں پر اب بھی قائم ہے۔ (اسٹار)

کمیونسٹ سعید کابینہ کو ختم کرانا چاہتے ہیں

شاہ ایران پر حملے کی اصل وجہ

لنڈن ۱۰ فروری۔ اخبار "اسٹیٹسمین" کے نامہ نگار مقیم لنڈن نے لکھا ہے کہ روس کی حمایتی جماعت تودہ کے ایک رکن کی شاہ ایران کو قتل کرنے کی کوشش کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ محمد سعید کی حکومت کو ختم کرا دیا جائے باکو میں "آزاد آذربیجان" ریڈیو نے محمد سعید پر متواتر حملے کئے ہیں کہ وہ برطانوی امریکی شہنشاہیت پسندوں کے آگے جھک گیا ہے۔ جنہوں نے ایرانی پارلیمنٹ کے اراکین سے سازش کر کے پٹرول کے لئے اچھی مراعات حاصل کر لی ہیں۔ اس الزام کی بنا اس بات پر ہے کہ حکومت ایران اور اینگلو ایرانین آئل کمپنی کے مابین کمپنی کی مراعات کی مدت میں اضافہ پر گفت وشنید ہو رہی ہے

(اسٹار)